

22833- رمضان میں بھول کر کھانا نقصان دہ نہیں

سوال

رمضان المبارک میں دن کے وقت بھول کر کھانے پینے والے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اس کے لیے کوئی حرج نہیں اور اس کا روزہ بھی صحیح ہے کیونکہ سورۃ البقرۃ کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿اے ہمارے رب ہم بھول گئے ہوں یا نسیا کی ہو تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا﴾۔ البقرۃ (286)۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں یہ ثابت ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: (میں ایسا کر دیا)۔

اور ایک حدیث میں ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جو روزے کی حالت میں بھول کر کھانی لے وہ اپنا روزہ پورا کرے، کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے) متفق علیہ۔

اور اسی طرح اگر وہ بھول کر جماع کر لے تو علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اس کا روزہ صحیح ہوگا جس کی دلیل مندرجہ بالا آیت اور یہ حدیث ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے:

(جس نے رمضان میں بھول کر روزہ افطار کر لیا اس پر نہ تو قضا ہے اور نہ ہی کفارہ) مستدرک حاکم، امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اس حدیث کے الفاظ عام ہیں جو جماع وغیرہ سب روزہ توڑنے والی اشیاء کو شامل ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ جب روزہ دار بھول کر ایسا کرے تو پھر، اور یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کا احسان ہے، اس پر اس کا شکر اور تعریف ہے۔۔